Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۴ صفر ۱۳۹۴ھ ۹ امان ۱۳۵۳ھش ۹ مارچ ۱۹۷۴ء | نمبر ۵۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ر امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال لاہور میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت گذشتہ دنوں بعارضہ پیچش و ضعف ناساز رہی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۸ر امان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی علالت کی وجہ سے بھی آپ کی طبیعت پر بہت اثر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب تبسم ایم۔اے کو گذشتہ دنوں دل کا دورہ ہوا تھا آپ میو ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری) ظہور احمد ناظر دیوان

خاکسار کا بھتیجا عزیزم مبارک احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت دہلی گیٹ لاہور عرصہ ڈیڑھ ماہ سے صاحبِ فراش ہے اس کو بلڈ یوریا کا شدید حملہ ہوا ہے اور ساتھ ہی بلڈ پریشر بھی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ آجکل البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد صدیق شاکر سیکرٹری وقفِ جدید جماعت احمدیہ لاہور)

فضلِ عمر ہسپتال میں آنکھوں کے اپریشن کا انتظام

فضلِ عمر ہسپتال میں آنکھوں کے موتیا بند اور کالا موتیا کے اپریشن کے لئے ۱۱ر مارچ سے مختصر مدت کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے ربوہ چنیوٹ۔ احمد نگر۔ لالیاں۔ لائلپور۔ سرگودھا اور آس پاس کے علاقے کے احباب اس سے فائدہ اُٹھائیں اور فوری طور پر ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ باہر سے تشریف لانے والے احباب بستر ہمراہ لائیں۔

چیف میڈیکل آفیسر
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ ہی تمہارا معبود اور محبوب اور مقصود ہونا چاہیئے

یہ مقام اُسی وقت ملے گا جب ہر قسم کی اندرونی بدیوں سے پاک ہو جاؤ گے

"مَیں نے فرض ادا کرنا ہے۔ مَیں جانتا ہوں بہت سے لوگ میری جماعت میں داخل تو ہیں اور وہ توحید کا اقرار بھی کرتے ہیں مگر مَیں افسوس سے کہتا ہوں کہ وہ مانتے نہیں۔ جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا مَیں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کا ماننے والا ہے کیونکہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس کے پاتے ہی انسان میں ایک خارق تبدیلی ہو جاتی ہے۔ اس میں بغض، کینہ، حسد، ریا وغیرہ کے بُت نہیں رہتے اور خدا تعالیٰ سے اس کا قُرب ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی اُسی وقت ہوتی ہے اور اُسی وقت وہ سچا موحّد بنتا ہے جب یہ اندرونی بُت تکبّر، خود پسندی، ریاکاری، کینہ و عداوت، حسد و بخل، نفاق و بدعہدی وغیرہ کے دُور ہو جاویں۔ جب تک یہ بُت اندر رہی ہیں اُس وقت تک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے میں کیونکر سچا ٹھہر سکتا ہے؟ کیونکہ اس میں تو کُل کی نفی مقصود ہے۔ پس یہ پکّی بات ہے کہ صرف مُنہ سے کہہ دینا کہ خدا کو وحدہٗ لاشریک مانتا ہوں کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ ابھی مُنہ سے کلمہ پڑھتا ہے اور ابھی کوئی امر ذرا مخالف مزاج ہوا تو غصّہ اور غضب کو خدا بنا لیا۔

مَیں بار بار کہتا ہوں کہ اِس امر کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک یہ مخفی معبود موجود ہوں ہرگز توقع نہ کرو کہ تم اس مقام کو حاصل کر لو گے جو ایک سچے موحّد کو ملتا ہے۔ جیسے جب تک چُوہے زمین میں ہیں مت خیال کرو کہ طاعون سے محفوظ ہو۔ اسی طرح پر جب تک یہ چوہے اندر ہیں اس وقت تک ایمان خطرہ میں ہے۔ جو کچھ مَیں کہتا اُس کو خوب غور سے سُنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے قدم اُٹھاؤ۔ مَیں نہیں جانتا کہ اس مجمع میں جو لوگ موجود ہیں آئندہ ان میں سے کون ہو گا اور کون نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے تکلیف اُٹھا کر اس وقت کچھ کہنا ضروری سمجھا ہے تا مَیں اپنا فرض ادا کر دوں۔

پس کلمہ کے متعلق خلاصہ تقریر کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تمہارا معبود اور محبوب اور مقصود ہو اور یہ مقام اسی وقت ملے گا جب ہر قسم کی اندرونی بدیوں سے پاک ہو جاؤ گے اور ان بتوں کو جو تمہارے دِل میں ہیں نکال دو گے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ؍امان ۱۳۵۳ھ

مخالفینِ حق کی روش اور اُس کا انجام

ماموریں الٰہی اور ان کی جماعتوں کی مخالفت کرنے والے ابتداء میں تعداد اور طاقت کے لحاظ سے ان سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ رائی اور پہاڑ کی نسبت بھی ان دونوں کے مابین پائے جانے والے تفاوت کو ظاہر کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ تعداد کی کثرت اور قوت کی فراوانی مخالفینِ حق کو گھمنڈ میں مبتلا کرنے کا موجب بنتی ہے اور یہ گھمنڈ انہیں ہر قسم کے مظالم ڈھانے پر ابھارتا رہتا ہے لیکن انجام کار ان کا یہ گھمنڈ خاک میں ملے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا بار بار ذکر کیا ہے حتیٰ کہ اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لئے ایک خاص سورۃ میں اس پر بہ تکرار روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ جتھے اور قوت پر گھمنڈ کرنے اور اس بنا پر ظلم کا اختیار کرنے والوں کو ان کے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (المومن آیات ۲۲-۲۳)

ترجمہ:۔ کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے تا دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا تھا؟ وہ لوگ ان سے طاقت اور اپنے پیچھے چھوڑے ہوئے آثار کے لحاظ سے بڑے تھے۔ سو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ کر دیا اور کوئی بھی اللہ کی گرفت سے انہیں بچانے والا پیدا نہ ہوا۔ یہ اسلئے ہوا کہ اُن کے پاس ان کے رسول نشانات لے کر آتے رہے اور انہوں نے ہمیشہ انکار سے ہی کام لیا۔ پس اللہ نے بھی انکو ہلاک کر دیا۔ وہ بڑا قوی ہے اور اس کا عذاب سخت ہے۔

اسی مضمون کو اس سورۃ کے آخر میں ایک دفعہ پھر دہراتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (المومن آیات ۸۳-۸۴)

ترجمہ:۔ کیا یہ زمین میں نہیں پھرے کہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ پہلے لوگ ان سے زمین پر تعداد اور طاقت میں بھی زیادہ تھے اور عمارات وغیرہ کے فنون میں بھی زیادہ (ماہر) تھے لیکن ان کے اعمال نے ان کو کوئی نفع نہیں دیا تھا۔ اور جب ان کے پاس ان کے رسول نشانات لیکر آئے تو ان کے پاس جو تھوڑا بہت علم تھا اس پر فخر کرنے لگے۔ اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے اسی نے ان کو گھیر لیا۔

پس ماموریں الٰہی اور ان کی جماعتوں کے بالمقابل ان کے مخالفین کا اپنی کثرت تعداد اور اپنی قوت پر گھمنڈ کرتے ہوئے ظلم کی راہ اختیار کرنا خود ان کے اپنے حق میں تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ان کے سامنے اپنے سے پہلوں کا انجام ہوتا ہے اس کے باوجود وہ اس سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے اور کثرت تعداد اور قوت کے نشہ اور گھمنڈ میں سراسر ظلم کی راہ اختیار کرنے سے باز نہیں آتے۔ اپنی اسی روش کے نتیجہ میں وہ تباہی کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے گھمنڈ اور تکبر سے روکا ہے اور فرمایا ہے کہ گھمنڈ سے مراد یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے اور اہلِ حق کے ساتھ بُری طرح پیش آئے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ آپ نے فرمایا:۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

یعنی جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دیگا جب ایک شخص نے تکبر کی وضاحت چاہی تو آپ نے فرمایا:۔

"اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ"

یعنی تکبر میں یہ امر داخل ہے کہ انسان حق کا انکار کرے لوگوں کو ذلیل سمجھے اور اُن سے بُری طرح پیش آئے۔

آج روئے زمین پر حقیقی اسلام اور اس کے علمبرداروں سے بڑھ کر اور کوئی مظلوم نہیں دنیا اپنے جتھے اور طاقت و قوت کے گھمنڈ میں حقیقی اسلام اور اس کے علمبرداروں کے خلاف ہر قسم کا ظلم روا رکھ کر اور انہیں ہر قسم کی ایذاء پہنچا کر انہیں نیست و نابود کر دینا چاہتی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے حقیقی اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے وہ بہر صورت غالب آئیگا۔ کون ہے جو خدا کے فیصلے کو بدل سکے۔ اسلام کے اس غلبہ کا ایک لازمی نتیجہ یہ بھی ہے کہ جو قومیں اپنی کثرت اور طاقت و قوت کے گھمنڈ میں اسلام اور اس کے حقیقی علمبرداروں کے درپۂ آزار ہیں اور انہیں کالعدم کرنے کے منصوبے بنا رہی ہیں اگر وہ اپنی اس روش سے باز نہ آئیں۔ تو پھر ان کا اس انجام سے دوچار ہونا یقینی ہے جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ذکر فرمایا ہے۔

اسلام اور اس کے حقیقی علمبرداروں کی مظلومیت کے موجودہ زمانہ میں ہمیں اسلام کے غلبہ کے لئے دعائیں کرنے کے ساتھ ساتھ یہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اسلام اور اس کے حقیقی علمبرداروں کو کالعدم کرنے کے لئے منصوبے بنا رہے ہیں اور کسی بھی ظلم سے انہیں دریغ نہیں ہے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے اور اُن پر حق کو آشکار کر کے انہیں اس کا والہ و شیدا بنا دے تا وہ اس انجام سے بچ جائیں جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ذکر کر کے لوگوں کو اس سے ڈرایا ہے۔ اے خدا! تو ایسا ہی کر۔

زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کروگے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دیگا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دُکھ دیئے جاؤ۔ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔

تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکیگا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اُس کو چنتا ہے، وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اُس کے پاس جاتا ہے، جو اُس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔"

(کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں جماعتِ احمدیہ کی تعمیر مساجد کی عظیم مہم

مقامی مساجد کا دلچسپ مشاہداتی جائزہ

(مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب ایم۔ایس۔سی کانو۔نائیجیریا)

مسجد مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کا اہم رکن ہے اگر ایک طرف یہ ان کے لئے عبادات اور دیگر مذہبی فرائض بجا لانے کا مرکز ہے تو دوسری طرف یہ ان کی تعلیم و تربیت تنظیم اور سماج بہبود کا بھی مرکز ہے۔

ابتدائے اسلام سے مسلمان جہاں کہیں بھی گئے۔ حسب حالات مساجد تعمیر کرتے چلے گئے اور اُن مساجد کو آباد رکھنے اور ان سے پورا استفادہ کرنے کا سامان کرتے رہے اس زمانے میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے ذریعے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور شروع ہوا ہے اور جماعت احمدیہ کی طرف سے تمام دنیا میں اشاعتِ اسلام کی عظیم مہم جاری ہے۔ مساجد کی تعمیر اور ان کی آبادکاری اس مہم کا ایک اہم حصہ اور ذریعہ ہے اور ہزارہا مساجد جماعت احمدیہ کے ذریعے دُنیا کے مختلف خطوں اور مختلف ملکوں میں تعمیر کی گئی ہیں جو بفضل خدا تعالیٰ نہایت عمدگی سے اپنا مقصد پورا کر رہی ہیں۔

نائیجیریا میں احمدیہ مساجد کا مشاہداتی جائزہ

مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا میں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے لگ بھگ ڈیڑھ سو مقامات پر جماعت احمدیہ کی شاخیں قائم ہیں ابھی ان جماعتوں کے مکمل کوائف اور اعداد و شمار جمع کرنے کا کام جاری ہے اسلئے پورے یقین سے تو نہیں کہا جا سکتا تاہم خاکسار کے محتاط اندازے کے مطابق اس ملک میں اسوقت ہماری جماعت کی کم از کم یکصد باقاعدہ مساجد ضرور موجود ہیں راقم الحروف کو ان میں سے تقریباً [illegible] مساجد کو خود دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ لیجئے اس مشاہداتی جائزے کے کچھ قابل ذکر امور احباب کی دلچسپی کے لئے مختصراً عرض ہیں۔

مرکزی مسجد لیگوس

یہ مسجد ہماری جماعت کی اصل اور پہلی مسجد کے مخرجین جماعت کے قبضے میں چلے جانے کے جلدی بعد محترم حکیم فضل الرحمن صاحب مرحوم نے اپنے زمانۂ امارت میں بعجلت تعمیر کروائی تھی اور محترم جناب چوہدری ظفر اللہ خان نے خاص طور پر لیگوس تشریف لا کر ۲۱ مارچ [illegible] کو اس کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔

یہ مسجد دارالحکومت لیگوس (جزیرہ) کے گنجان آباد علاقے میں ہے اور اس وقت تک اسی کو جماعت نائیجیریا کی مرکزی مسجد ہونے کی حیثیت حاصل ہے تاہم اس کی ظاہری حالت زیادہ اچھی نہیں ہے اور بمشکل چار صد نمازی اس میں سما سکتے ہیں۔ اس لئے جماعت کی مرکزی مینیجمنٹ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے مسمار کر کے اسی جگہ ایک شاندار سہ منزلہ عمارت کھڑی کی جائے۔ اس سلسلے میں ضروری انتظامات تیزی سے جاری ہیں اور مرکزی مسجد ہونے کی وجہ سے نائیجیریا بھر کی جماعتیں اس کے لئے چندہ جمع کر رہی ہیں۔ اس پر کل ایک لاکھ نائرا (کوئی پندرہ لاکھ روپیہ) کے خرچ کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی یہ شدید خواہش ہے کہ اس کا سنگِ بنیاد خود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ رکھیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر بعد از تعمیر اس کے افتتاح کے لئے حضور ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں درخواست کی جائے۔

ایک ہی قصبے میں پانچ مساجد

لیگوس سے پچاس میل شمال مغرب میں واقع قصبہ الارو (ILARO) کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس جگہ ہماری جماعت کی پانچ مساجد موجود ہیں۔ پُرفضا مقام پہ واقع قریباً تیس ہزار کی کھلی آبادی پر مشتمل اس درمیانے درجے کے قصبے میں قریباً یکصد احمدی گھرانے مختلف اطراف میں بکھرے ہوئے ہیں۔ اسی جگہ ہمارا تعلیم الاسلام پرائمری سکول بھی سالہا سال سے قائم ہے۔ چونکہ احباب جماعت کی کثیر تعداد معماری کے پیشے سے تعلق رکھتی ہے۔ اسلئے طبعاً انہیں زیادہ سے زیادہ مساجد تعمیر کرنے کی طرف توجہ رہتی ہے اور رضاکارانہ کام کے باعث اخراجات میں بھی خاصی بچت ہو جاتی ہے ان دنوں یہ جماعت اپنی وسیع مرکزی مسجد کی پہلی منزل مکمل کر کے اس کی تزئین میں لگی ہوئی ہے تا یہاں مجالس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا مرکزی سالانہ اجتماع بسہولت ہو سکے اور اس تاریخی موقعے پر اس مسجد کا رسمی افتتاح بھی ہو جائے۔

اس مسجد کے مسقّف حصے کا مجموعی رقبہ قریباً دو ہزار مربع فٹ ہے اور مسجد کے ساتھ کھلا ہموار میدان بھی موجود ہے جو کیمپنگ کھیلوں اور کھلے اجلاسات کے لئے نہایت موزوں ہے قصبے کی بقیہ مساجد نسبتاً چھوٹی ہیں لیکن اپنی اپنی جگہ خوب اچھی ہے

کشادہ مساجد

نسبتاً کشادہ مساجد جو میرے مشاہدہ میں آئی ہیں۔ ان میں سے لیگوس اور الارو کی مرکزی مساجد کے علاوہ کانو ابادان اور اکارے کی مساجد قابل ذکر ہیں۔

احمدیہ مسجد کانو

کانو شمالی نائیجیریا کا سب سے بڑا اور پورے ملک میں تیسرے نمبر کا شہر ہے۔ یہاں ہمارا احمدیہ کلینک اور فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول بھی قائم ہے موجودہ مسجد ۱۹۶۳ء میں پرانی کچی مسجد کی جگہ تعمیر ہوئی تھی۔ یہ [illegible] فٹ کے مربع ہال کی شکل میں ہے جس میں کوئی ستون وغیرہ نہیں ہے مستورات کے لئے ہارڈ بورڈ کی سٹینڈ نما دیواریں کھڑی کر کے پچھلی جانب پردہ دار جگہ علیحدہ بنا دی جاتی ہے۔ مسجد نہایت صاف ستھری اور ہوادار ہے۔ چھت دیواروں کے ساتھ ۱۴ فٹ بلند ہے اور وسط میں ان سے بھی چند فٹ زیادہ۔ بجلی کے پنکھوں اور ٹیوب لائٹ کا انتظام ہے اندرونی دیوار اور چھت پر روغن کیا ہوا ہے اور بیرونی جانب چاروں طرف بلندی پر حاشیہ پر قرآن کریم کی منتخب آیات عمدگی سے تحریر کی گئی ہیں۔ محراب کے اوپر ہلکے سبز رنگ کا مخروطی مینار کھڑا ہے جس کی نوک پر ہلال جڑا ہوا ہے تاہم مساجد کے مخصوص گنبد و مینار نہ ہونے کے باعث دور سے اس کی پہچان نہیں ہو سکتی البتہ کچھ قریب پہنچنے پر جلد ہی اس کے مسجد ہونے کا احساس ہو جاتا ہے مسجد کے احاطے میں ایک طرف مشن ہاؤس کی علیحدہ عمارت ہے اور پہلو میں ۵۰ فٹ مربع کا کھلا میدان ہے جس کے ایک طرف وضو گاہ اور غسلخانے وغیرہ بنے ہوئے ہیں

مرکزی مسجد ابادان

ابادان ویسٹرن سٹیٹ کا صدر مقام اور لیگوس کے بعد ملک کا بلکہ پورے مغربی افریقہ کا سب سے بڑا شہر ہے۔ مقامی جماعت خدا کے فضل سے نہایت جوشیلی اور ملک بھر میں غالباً سب سے فعال ہے دو تین چھوٹی مساجد یہاں پہلے موجود تھیں۔ اب چند برس قبل شہر کے مرکزی حصے میں جماعت نے ایک وسیع مرکزی مسجد کی بنیاد ڈالی اور گذشتہ سال اکتوبر میں یہاں ملک بھر کی مجالس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا انعقاد سے پہلے خدام اور دیگر احباب جماعت نے دن رات ایک کر کے اس وسیع مسجد کی پہلی چھت مکمل کر ڈالی تھی۔ دوسری منزل کی تعمیر ابھی باقی ہے۔ البتہ مسجد سے ملحق غسلخانوں وغیرہ کی تعمیر اندرونی پلستر اور رنگ و روغن نیز مسجد تک پہنچنے والے راستے پر پلیوں کی تعمیر کا کام جلد مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔

جامع مسجد اکارے

IKARE کا شہر مغربی ریاست میں ابادان سے ڈیڑھ صد میل جانب شمال مشرق ہے جہاں خاصی پرانی جماعت ہے اور گذشتہ سال سے یہاں نصرت جہاں سکیم کے تحت مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب بھٹہ کے زیر نگرانی ہمارا احمدیہ کلینک بھی جاری ہے۔ یہاں کی مرکزی احمدیہ مسجد ایک مستطیل ہال کی شکل میں ہے جس کی چوڑائی تو صرف ۲۵ فٹ کے لگ بھگ ہو گی لیکن باقی محراب کو ملا کر شاید سو فٹ کے قریب بن جاتی ہے۔ [illegible] یقیناً [illegible] ذکر خصوصیت [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہبہ کردہ مساجد

یوں تو ہماری اکثر مساجد احباب جماعت کی مجموعی کوشش اور قربانی کا ثمرہ ہیں تاہم چند مساجد ایسی بھی ہیں جو کسی ایک فرد یا خاندان کی طرف سے تعمیر ہوئیں اور پھر بصد خلوص جماعت کو ہبہ کر دی گئیں۔ ایسی مساجد میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتا ہوں:۔

مرکزی مسجد اجے بواوڈے

IJEBO-ODE کا شہر لیگوس سے تقریباً ساٹھ میل شمال مشرق میں بڑی بڑی شاہراہوں کا اہم جنکشن ہے۔ لیگوس سے آتے ہوئے اس خوبصورت مسجد کا بلند مینار دور سے ہی سب گزرنے والوں کی توجہ کھینچ لیتا ہے۔ یہ مسجد اور اس سے ملحقہ دو منزلہ مکان ایک مالدار احمدی خاتون الحاجہ فاطمہ علی نے چار پانچ لاکھ روپیہ کے خرچ سے خود اپنے ذوق کے مطابق تعمیر کروا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے نائیجیریا تشریف لانے کے موقع پر جماعت کے سپرد کر دی۔ یہ بظاہر ان پڑھ مگر خاصی سمجھدار، عمر رسیدہ خاتون اس اعزاز پر پھولے نہیں سماتی کہ اس کی تعمیر کردہ اس مسجد کا افتتاح حضور اقدس کے بابرکت ہاتھوں سر انجام پایا۔ باہمت الحاجہ مسجد سے ملحق مکان کی نچلی منزل میں رہتے ہوئے خود مسجد کی دیکھ بھال نہایت اہتمام سے کرتی ہے۔ جبکہ مکان کی اوپر کی منزل مشن ہاؤس اور مبلغین کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

اس شہر میں ہماری متعدد مساجد ہیں ایک پرانی دو منزلہ مسجد ہے اس کے بعد ہماری ایک مخلص بہن الحاجہ بلقیس نے اپنے گھر سے ملحقہ حصہ میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر کر کے جماعت کے نام ہبہ کر دی۔

مسجد اکارے

یہ نہایت عمدہ سی دو منزلہ مسجد بھی ایک تاجر خاتون الحاجہ شفاعت بکری نے خود تعمیر کروا کر حال ہی میں جماعت کے نام باقاعدہ ہبہ کر دی ہے۔ ہلکے نیلے رنگ کی یہ خوبصورت مسجد اس شہر کے ایک نہایت موزوں مقام پر واقع ہے اور جماعت کے ایک حلقے کی ذیلی مسجد کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔ اوپر کی منزل مستورات کے لئے مختص ہے۔ لاؤڈ سپیکر کا مستقل انتظام ہے۔

مسجد ابادان

یہ بہت چھوٹی سی مسجد ہے جو ابادان یونیورسٹی کے قریب پختہ سڑک سے چند سو فٹ ہٹ کر ایک بلند آبادی میں کافی عرصہ سے تعمیر شدہ ہے۔ اس کی قانونی مالکہ الحاجہ سٹریا اگباجے نے گزشتہ سال ایک سادہ سی تقریب میں اس مسجد کی چابی اور متعلقہ کاغذات محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد کے سپرد کر دیئے تھے۔ چنانچہ یہ مسجد بھی اب جماعت کے ایک حلقہ کے زیر استعمال ہے اور کوئی نہ کوئی لوکل مبلغ بھی عموماً اس میں مقیم رہتا ہے۔ آج کل سٹڈی کلاس کا انعقاد اسی مسجد میں مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب کے زیر انتظام ہے۔

مسجد میڈ گری

MAIDUGURY کا اہم شہر لیگوس سے گیارہ سو میل شمال مشرق میں جھیل چاڈ کے قریب واقع ہے اور ملک کی شمال مشرقی ریاست کا صدر مقام ہے۔ افسوس ہے کہ یہاں باقاعدہ جماعت نہیں قائم ہو سکی صرف ایک پرانا احمدی بنام عمر امام یہاں رہتا ہے جس نے پچھلے تیس سال سے اپنے گھر کے ایک کمرے کو جو برلب سڑک ہے مسجد کی شکل دی ہوئی ہے۔ یہ بزرگ اب چراغ سحری ہے اور بظاہر اس کے بعد اس مسجد کا مستقبل مخدوش نظر آتا ہے۔

خوبصورت مساجد

مذکورہ بالا مساجد کے علاوہ جن مساجد کی عمدگی اور خوبصورتی سے میں خاص طور پر متاثر ہوا ان میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

مسجد احمدیہ زاریہ

زاریہ نارتھ سنٹرل سٹیٹ کا دوسرا بڑا شہر ہے جہاں شمالی نائیجیریا کی واحد یونیورسٹی واقع ہے۔ کانو کی طرح یہ جماعت بھی زیادہ تر جنوب سے آئے ہوئے افراد پر مشتمل ہے لہذا انہی لوگوں کی مخصوص آبادی میں یہ مسجد بھی پچیس برس پیشتر تعمیر ہوئی تھی۔ مسجد کی عمارت مضبوط صاف ستھری اندر باہر سے روغن شدہ ہے لیکن ظاہری ہیئت کچھ اس طرح کی ہے کہ اگر اس کے وسطی گنبد کنگرے پر چاند تارہ نہ جڑا ہوتا تو دور سے پہلی نظر میں کسی چرچ کا شبہ پڑتا۔

مسجد آڈو اکیٹی

ADO-AKITI ویسٹرن سٹیٹ کا درمیانے درجہ کا قصبہ ہے اس کی دو منزلہ نو تعمیر شدہ مسجد کا پلان بہت اچھا لگا۔ اوپر کی منزل میں مدرسے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے اور مبلغ کی رہائش کی بھی۔ مقامی جماعت کے چیئرمین تعمیراتی کنٹریکٹر ہیں لہذا ان کے اس پیشے کا مقامی جماعت کو پورا پورا فائدہ مل رہا ہے۔ مسجد کے رنگ و روغن اور تزئین کے بیشتر مراحل ابھی باقی ہیں۔ دینی مدرسہ کامیابی سے جاری ہے۔ بغیر اطلاع کئے اچانک مدرسہ پہنچنے پر بیس پچیس بچوں کو ایک استانی سے سبق لیتے ہوئے دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔

مسجد احمدیہ جاس

JOS نائیجیریا کے عین قلب میں BENUE-PLATEAU ریاست کا صدر مقام اور ملک کا بہترین صحت افزا مقام ہے۔ اکثر عیسائی مشنوں کے ہیڈ کوارٹرز اسی جگہ واقع ہیں۔ مقامی جماعت خاصی پرانی ہے لیکن اس دو منزلہ مسجد کی تعمیر حال ہی میں مکمل ہوئی ہے۔ یہاں بھی دوسری منزل پر مہمان خانے، مبلغ کی رہائش گاہ اور مدرسے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ پلاٹ کا رقبہ محدود ہے لیکن اسے عمدہ طور سے استعمال کیا گیا ہے۔ اس مسجد کی تعمیر میں یہاں کے معمر مگر جوان ہمت چیئرمین جناب عبد الوہاب اجوسہ کی کوشش کا خاص دخل ہے۔

احمدیہ مسجد اگیگے

لیگوس سے متصل اسی آبادی کی مختصر جماعت کی یہ نئی مسجد سادہ سی مگر خاصی صاف ستھری اور خوبصورت ہے۔ مقامی چیئرمین کے گھر سے ملحق ہے اور زیادہ تر انہی کی کوششوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ (باقی)

تحریک جدید اور مخلصین جماعت

ہمارے ایک مخلص بھائی جو گوجرخان کی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید ہیں تحریک جدید کی اہمیت پر لکھتے ہیں:۔

"خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
تحریک جدید میں ہے خدا کا ہاتھ"

اس سے ظاہر ہے کہ جماعت میں تحریک جدید کا کتنا نفوذ ہے۔ جماعت کے مخلصین کی چشم بصیرت تحریک جدید میں خدا کا ہاتھ دیکھ رہی ہے۔ تحریک جدید ایسی ہمہ گیر الٰہی تحریک تھی کہ جماعت کے ہر طبقہ میں اس کا گہرا نفوذ ہونا تھا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی اس کے نفوذ کے لئے سامان پیدا فرمائے مخلصین جماعت کے دلوں میں یہ اس طرح گھر کر گئی کہ ان کا اوڑھنا بچھونا بن گئی باوجودیکہ اس کی تحریک اوّلاً تین سال کے لئے پھر دس سال کے لئے اور پھر انیس سال کے لئے تھی۔ لیکن بعد میں جب اسے دائمی تحریک کی شکل دے دی گئی تو جماعت نے اسے بسر و چشم قبول کیا۔ اور اس وقت سے آج تک۔ اپنے محبوب آقا کی آواز پر قربانیوں پر قربانیاں پیش کرتے چلی آ رہی ہے ؎

"تعریف کے قابل ہیں یا رب ترے دیوانے"

اب جبکہ ہمارے موجودہ محبوب امام ایدہ اللہ کا ایک ارشاد بسلسلہ ٹارگٹ تشنۂ تکمیل تو مخلصین جماعت کا فرض ہے کہ وہ شہادت سے پہلے اس کی تکمیل کروا کر دم لیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ (آمین)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میری والدہ طالع بی بی (زوجہ چوہدری مہر دین صاحب مرحوم) مورخہ ۲۵ دسمبر ۷۳ء بروز منگل وار صبح پانچ بجے مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ سادہ طبیعت، نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ وفات کے وقت میرے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب درویش قادیان اور مکرم نذیر احمد صاحب بوجہ کراچی میں رہائش پذیر ہونے کے حاضر نہ ہو سکے۔

موصیہ ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم صدر محلہ دارالیمین نے دعا کرائی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشیر احمد حوالدار پنشنر۔ ایجنٹ "الفضل" دلیپور)

درخواست دعا

میرا اکلوتا بیٹا سید حسن طاہر کچھ دنوں سے نمونیہ کولکی ضلع گجرات میں بیمار ہے امتحانوں کے دن ہیں۔ احباب جماعت اس کی جلد صحت کاملہ عاجلہ نیز درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(خورشید بخاری۔ دارالنصر۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۲)

مسل نمبر ۲۱۵۵۱

میں امۃ السلام زوجہ محمد طفیل صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

دو عدد سونے کی بالیاں وزنی ۸ ماشے بعوض حق مہر۔ ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ السلام دارالعلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد: نام احمد ولد حسن دین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد: محمد طفیل ولد مولوی عبد الحق صاحب محلہ دارالعلوم شرقی۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۲

میں انور جہاں زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب گھمنہ قوم گوجر گھمنہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ گنج ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۴۵۰ روپے بصورت درج ذیل اشیاء
زیور ایک تولہ۔ گھڑی کلائی۔ مشین سلائی (پروفیسر)
۱۷۰/- ۱۳۰/- ۱۵۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ انور جہاں زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب گھمنہ اتحاد کیمیکلز کالا شاہ کاکو۔ لاہور۔ گواہ شد: قاضی محمد نذیر گھمنہ اتحاد کیمیکلز کالا شاہ کاکو۔ لاہور۔ گواہ شد: عبد الوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ داتہ زیدکا۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۳

میں سیدہ حمیدہ بانو زوجہ قریشی فضیل احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زیور طلائی وزنی ۸ تولہ ۹ ماشہ، انگوٹھی نقری ۱ عدد، بندے نقری — کل مالیت ۷۰۰/- روپے، ۵/-، ۱۵/-

(۲) حق مہر ۳۰۰/- روپے تھا جو مندرجہ بالا زیورات میں مجھے وصول ہو چکا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: سیدہ حمیدہ بانو دختر سید احمد علی صاحب مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔ گواہ شد: طفیل احمد خاوند موصیہ شہر گوجرانوالہ۔ گواہ شد: سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۱۵۵۴

میں بشیر احمد ولد رحمت علی صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۳۴/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: بشیر احمد دارالصدر شمالی۔ ربوہ۔ گواہ شد: محمد اکرم خان غوری ولد عبد الحمید خان صاحب مرحوم ۲/۳ دارالصدر شمالی۔ ربوہ۔ گواہ شد: قاضی عبد السلام بھٹی ولد قاضی عبد الرحیم بھٹی صاحب صدر موصیان دارالصدر شمالی۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۵

میں مبارک احمد ہاشمی ولد سید محبوب علی شاہ صاحب قوم سید پیشہ ٹھیکیداری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مبارک احمد ہاشمی 297/B سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔ گواہ شد: محمد یوسف سہیل ولد ڈاکٹر محمد حسین احمدی راولپنڈی۔ گواہ شد: مبارک احمد صدر مجلس موصیان راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۶

میں غلام مریم زوجہ ملک نادر محمد صاحب قوم کھوکھر مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زیورات سونا ۱۰ تولے قیمت اندازاً ۴۰۰۰/- روپے
(۲) زیورات چاندی ۵۰ تولے ۶۰۰/- "
(۳) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی جاؤں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: غلام مریم حال ساکن دارالبرکات مکان نمبر ۹/۱۲ ربوہ۔ گواہ شد: ملک نادر محمد ولد اللہ داد صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا۔ حال دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد: محمد نواز ولد ملک محمود صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا حال ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۷

میں امۃ الباسط زیب بنت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی۔ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ ماہوار آمد اس وقت ۱۰/- روپے بطور جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت جنوری ۱۹۷۴ء سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الباسط زیب بی۔ اے کلاس جامعہ نصرت ربوہ۔ گواہ شد: علی محمد بی اے بی ٹی ربوہ والد امۃ الباسط۔ گواہ شد: عبد السلام اختر نائب ناظر بیت المال ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۵۸

میں سعیدہ بشریٰ بنت محمد عبد اللہ صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

زیور طلائی کل وزن ۲ تولے ۴ ماشے ۲ رتی مالیت کم و بیش ۸۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: سعیدہ بشریٰ متعلمہ بی اے آشیانہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: محمد عبد اللہ قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد: انعام اللہ ہاشمی عم زاد موصیہ صدر جماعت احمدیہ لیاقت آباد۔

درخواست دعا

برادرم مکرم محمد شریف صاحب چغتائی اور برادرم محمد لطیف صاحب چغتائی آف کراچی کئی دن سے بعارضہ بخار و دمہ بیمار ہیں۔ بعض دفعہ بوقت دورہ سانس کی حالت ناقابل برداشت ہوتی ہے احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ احقر عبد الرحمان صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ گوجرانوالہ

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے اس سے تمام جسمانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں کیلشیم۔ فولاد اور وٹامنز کی کمی چند دنوں میں پوری کر کے غذا جزو بدن بنانے اور کثرت خون پیدا کرنے کے علاوہ پیشاب میں فاسفیٹس کے اخراج کو روکتا اور کسی بھی وجہ سے پیدا ہونے والی کمزوری دور کرتا ہے قیمت ۴/- ڈاک سے ۵/۵۰ - منگوانے کا پتہ:-

شاہ ہومیو میڈیکل سٹور رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدیدار اصحاب کی خدمت میں نہایت ضروری گذارش

۳۰ ۔ اپریل ۱۹۷۴ء کو صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے اس لئے عہدیدار اصحاب کو ان ایام میں جس قدر جد وجہد کی ضرورت ہے اس کی اہمیت صرف اسی حقیقت سے ظاہر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

" اللہ تعالیٰ نے فرمایا فاذا فرغت فانصب ! یعنی جب تم ایک دَور کے کام سے اور ذمہ داری سے پورے طور پر فارغ ہو جاؤ.... تو فانصب یعنی ایک اَور دَور شروع ہو گیا تو پھر اس کے لئے تمہیں انتہائی کوشش کرنی پڑے گی...... ذمہ داری کا جو اگلا دَور ہے ایک تو وہ رفعت کا دَور ہوگا یعنی ایک کی بنیاد پہلے بن چکی ہے اب اس کے اُوپر دوسری منزل بنے گی۔ اور دوسرے یہ بتایا کہ دوسری منزلِ پہلی منزل کی مضبوطی کا باعث ہو گی"

(الفضل ۲۵۔ اخاء ۱۳۵۱ ہش)

پس عہدیدار اصحاب کی خدمت میں خاص طور پر گذارش ہے کہ وہ ان ۲ دو ماہ میں اَن تھک کوشش فرماویں اور دن رات ایک کر کے اپنے اپنے مفوضہ بجٹ کو وقت کے اندر پورا کرنے کی کوشش فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

تقریب افتتاح مسجد صادق محلہ دار العلوم غربی ربوہ

ربوہ کی مسجد محلہ دار العلوم غربی کا سنگِ بنیاد محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے ۱۶ رجون ۱۹۷۳ء کو رکھا تھا۔ آپ نے وہ اینٹ نصب کی تھی جس پر حضور ایدہ اللہ نے دعا فرمائی تھی۔ اب مسجد مذکور خدا کے فضل سے اس قابل ہو گئی ہے کہ اس میں نمازیں ادا کی جا سکیں چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ مسجد کا نام تجویز فرماویں اور بنفسِ نفیس تشریف لا کر افتتاح فرمائیں۔ حضور نے مسجد کا نام حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کے نام پر "مسجد صادق" تجویز فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ربوہ میں معمر ترین صحابی سے مسجد کا افتتاح کروا لیا جائے چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ریکارڈ دیکھنے کے بعد معمر ترین صحابی حضرت میاں دین محمد صاحب منگلی کی خدمت میں درخواست کی گئی جن کی عمر اس وقت ۹۴ سال کے قریب ہے۔ آپ نے ۲۱ ردسمبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ تشریف لا کر عصر کی نماز پڑھا کر مسجد کا افتتاح فرمایا۔ تمام اہلِ محلہ نے ان کی اقتداء میں پہلی نماز عصر ادا کی بعدہٗ مدعوئین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

مسجد پر اس وقت تک تیئس ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور مزید پندرہ ہزار خرچ کا اندازہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ا[illegible] سامان پیدا فرمائے کہ مسجد کا بقیہ کام بھی جلد مکمل ہو جائے۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ جن [illegible] احباب نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر بخشے اور ان کے مال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین

(خاکسار عبد اللطیف خان صدر محلہ دار العلوم غربی ربوہ)

تقریب شادی

۱۲ رجنوری ۱۹۷۴ء کو بعد نماز مغرب عاجزہ کے بھائی عزیزم حنیف احمد صاحب کا نکاح محترم شیخ سلامت علی صاحب نے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ آصفہ روحی صاحبہ بنت مکرم مرزا سعید احمد بیگ صاحب کے ساتھ پڑھا۔

۱۰ ر فروری کو شادی کی تقریب عمل میں آئی جبکہ بارات بھاٹی دروازہ لاہور سے سمن آباد میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی میں گئی اور وہاں تقریب رخصتانہ ہوئی۔

دولہا اور دلہن ۶ رمارچ ۱۹۷۴ء کو لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز کوپن ہیگن روانہ ہو گئے ہیں۔

تمام احمدی بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(مبارکہ انجم ایم۔ اے بنت محترم حکیم سراج دین صاحب مرحوم بھاٹی دروازہ لاہور)

ناصرات الاحمدیہ کی عہدیدار متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کی جو بابرکت تحریک جماعت کے سامنے رکھی ہے اس سلسلہ میں چندہ کے علاوہ دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام جماعت کے سامنے رکھا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھیں اپنے اپنے حالات کے مطابق مہینہ کے آخری ہفتہ میں مقامی طور پر کوئی دن مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے نمازِ فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات مرتبہ کسی وقت سورۃ فاتحہ کی دعا پڑھی جائے اور اس پر غور و فکر کیا جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید، درود شریف و استغفار ۳۳، ۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھے جائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل ۲ دو دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اس کے علاوہ اپنی زبان میں اس تحریک کی کامیابی کے لئے بہت دعائیں کی جائیں۔

ناصرات کی تمام سیکرٹریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ناصرات الاحمدیہ سے مندرجہ بالا امور کی پابندی کروائیں معیار اوّل کی ناصرات نفلی روزہ رکھیں نیز صد سالہ احمدیہ جوبلی کے لئے ناصرات سے حسب توفیق چندہ کا وعدہ لیں جو وہ سال میں جس وقت انہیں سہولت ہو ادا کریں اور سولہ سال کے عرصہ میں جیسے جیسے اللہ تعالیٰ ان پر فضل نازل فرماتا جائے اپنی استطاعت کے مطابق چندہ کی رقم بڑھاتی جائیں کیونکہ سولہ سال بعد انشاء اللہ تعالیٰ موجودہ ناصرات ہی لجنہ کی سرگرم اور فعال ممبرات ہوں گی۔ چنانچہ ابھی سے انہیں اس بابرکت تحریک میں شامل کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح:۔ الفضل ۷ رمارچ ۱۹۷۴ء کے صفحہ ۶ پر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے جلسہ تقسیم انعامات کی جو روداد شائع ہوئی ہے اس میں اس تقریب کے انعقاد کی تاریخ سہواً ۳ ر فروری درج ہو گئی ہے جو درست نہیں ہے یہ تقریب ۳ رمارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار منعقد ہوئی تھی۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

موجودہ حالات کے پیشِ نظر دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ اپنی ادویات کی قیمت میں معمولی اضافہ کر رہا ہے امید ہے کہ کرمفرما حضرات پہلے کی طرح بشاشت کا مظاہرہ فرمائیں گے

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک

ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔

فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن یا زیادہ پر ۳۳٪ کمیشن دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴